دھان کی کاشت

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

دھان موسم خریف کی اہم فصل ہے جو نہ صرف ہماری غذائی ضروریات پورا کرتی ہے بلکہ اس کی برآمد سے قیمتی زرمبادلہ حاصل ہوتا ہے۔ دھان کے باقیات کئی صنعتوں کیلئے خام مال مہیا کرتے ہیں مثلاً اس کا چھلکا کاغذ اور گتہ سازی کی فیکٹری میں استعمال ہوتا ہے۔ چاول کا آٹا بیکری کی اشیاء اور مٹھائیاں بنانے کے علاوہ اس کے پاؤڈر سے اعلیٰ کوالٹی کا تیل بھی نکالا جاسکتا ہے۔ اس سال پنجاب میں دھان کی کاشت کا ہدف 5014 ہزار ایکڑ اور پیداواری ہدف 4143.64 ہزار میٹرک ٹن مقرر کیا گیا ہے۔ دھان کی فصل مختلف قسم کی زمینوں میں کاشت کی جاسکتی ہے سوائے ریتلی زمینوں کے جس میں چکنی مٹی کے ذرات کم ہوں اور وہاں پانی کھڑا نہ رہ سکے۔ زرخیز زمینوں کے علاوہ ایسی شورزدہ اور کلراٹھی زمینوں میں بھی اس کی کاشت کامیابی سے کی جاسکتی ہے جہاں کوئی اور فصل کامیاب نہیں ہوسکتی۔ کاشتکار دھان کی زیادہ پیداوار کے لئے منظور شدہ اقسام کا بیج استعمال کریں اور فی ایکڑ زیادہ پیداوار کے لئے ترقی دادہ اور موٹی اقسام کے ایس 282، نیاب اری 9، اری 6، کے ایس کے 133، کے ایس کے 434 اور نیاب 213 جبکہ باسمتی اقسام سپر باسمتی، باسمتی 515، سپر گولڈ، سپر باسمتی 2019، شاہین باسمتی، پی کے 1121 ایرومیٹک، کسان باسمتی، چناب باسمتی، پنجاب باسمتی، نیاب باسمتی، نیاب باسمتی 2016 اور نور باسمتی فائن کے علاوہ غیر باسمتی قسم پی کے 386 اور منظور شدہ ہائبرڈ اقسام کے بیج کا انتظام کریں۔ کاشتکار دھان کی ان منظور شدہ اقسام کے علاوہ ممنوعہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔

دھان کاشت کرنے کے تین طریقے ہیں

کدو کا طریقہ: فصل کاشت کرنے سے پہلے کھیت میں ایک دو دفعہ خشک ہل چلائیں اور پنیری بونے سے تین دن پہلے پانی سے بھر دیں پھر دوہرا ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ کھیت کو دس، دس مرلہ کے پلاٹوں میں تقسیم کرکے انگوری مارے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ چھٹہ دیتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے۔ اسی طریقہ سے پنیری 25 تا 30 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

خشک طریقہ: زمین کو پانی دے کر وتر حالت میں لائیں اور پھر دوہرا ہل اور سہاگہ دے کر کھیت کو کھلا چھوڑ دیں۔ کاشت سے پہلے دوہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں اور تیار شدہ کھیت میں خشک بیج کا چھٹہ دیں۔ پھر اس پر روڑی، توڑی، پھک یا پرالی کی ایک انچ موٹی تہہ بکھیر دیں اس کے بعد پانی لگائیں۔ اس طریقہ سے پنیری 35 تا 40 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔

راب کا طریقہ: خشک زمین میں 3 تا 4 مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دے کر زمین کو باریک اور بھربھرا کرلیں۔ ہموار کردہ کھیت میں گوبر، پھک یا پرالی کی 2 انچ تہہ ڈال کر آگ لگا دیں۔ راکھ ٹھنڈی ہونے پر زمین میں ملا دیں بعد ازاں بیج بحساب سفارش کردہ مقدار چھٹہ دیں۔ کیاریوں کو پانی آہستہ آہستہ لگائیں۔

کھیت میں لاب کی منتقلی کے وقت پنیری کی عمر 25 تا 40 دن کے درمیان ہونی چاہیے۔ پنیری اکھاڑنے سے ایک دو روز پہلے پانی دیں تاکہ زمین نرم ہو جائے اور اکھاڑتے وقت پودا نہ ٹوٹے۔ لاب کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں اس عمل کے دوران پودے کی جڑوں کے

اوپر سے انگلیوں اور انگوٹھوں سے پکڑ کر زمین میں مضبوطی سے گاڑھ دیں۔ پہلے ہفتے میں پانی کی گہرائی ڈیڑھ انچ رکھیں پھر آہستہ آہستہ گہرائی 3 انچ کر دیں لیکن پانی کی گہرائی 3 انچ سے زیادہ کریں ورنہ پودے شاخیں کم نکالیں گے۔ اس طرح فی ایکڑ سوراخوں کی تعداد تقریباً 80 ہزار اور پودوں کی تعداد 1 لاکھ 60 ہزار بنتی ہے۔ لاب لگانے کے بعد فاضل پنیری کی کچھ ہتھیاں وٹوں کے ساتھ ساتھ پانی میں رکھ دیں تاکہ جہاں کہیں پودے مرجائیں ان زائد ہتھیوں کی لاب سے کمی کو پورا کیا جاسکے۔ یہ کام منتقلی کے ہفتہ دس دنوں کے اندر مکمل کرلیں۔ موٹی اقسام کے لئے پونے دو بوری ڈی اے پی + سوا دو بوری یوریا + سوا بوری پوٹاشیم سلفیٹ جبکہ باسمتی اقسام کے لئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ استعمال کریں۔ نامیاتی کھادوں کا استعمال اپنی کاشتکاری کا مستقل حصہ بنائیں۔ دھان کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نائٹروجن اور فاسفورس بنیادی اجزا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ریتلی اور ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والی زمینوں میں پوٹاش کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔
آخری مرتبہ ہل چلا کر زمین میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور اور موٹی اقسام اور باسمتی کی جلد پکنے والی اقسام کے لئے آدھی نائٹروجن اور باسمتی کی دیر سے پکنے والی اقسام کے لئے 1 / 3 نائٹروجن کا چھٹہ دے کر سہاگہ دیں تاکہ کھاد زمین کے اندر چلی جائے۔ ٹیوب ویل کے ناقص پانی (زائد سوڈیم) سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم بحساب پانچ بوری فی ایکڑ بہت اچھے نتائج دیتا ہے۔ کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم سے کم رکھیں۔ بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کیچڑ ہی ہو۔

وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت دھان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے قومی منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے جس کے تحت پنجاب کے 15 اضلاع گوجرانوالہ، شیخوپورہ، اوکاڑہ، سیالکوٹ، ننکانہ صاحب، بہاولنگر، جھنگ، نارووال، قصور، چنیوٹ، گجرات، لاہور، حافظ آباد، فیصل آباد اور منڈی بہاوالدین میں دھان کی منتخب اقسام کے بیج پر سبسڈی فراہم کی جارہی ہے۔ یہ سبسڈی صرف منتخب باسمتی اقسام جن میں سپر باسمتی، باسمتی 515، پی کے 1121 اور غیر باسمتی اقسام کے ایس کے 133، پی کے 386، اور نیاب اری۔9 پر دی جارہی ہے۔ باسمتی اقسام پر 1200 روپے فی تھیلہ اور غیر باسمتی اقسام پر 800 روپے فی تھیلہ سبسڈی دی جائے گی۔ یہ سبسڈی تھیلوں میں موجود واؤچر کے ذریعے صرف رجسٹرڈ کسانوں کو فراہم کی جائے گی۔ اس سکیم میں شامل ہونے کے لیے اپنے موبائل فون سے CS0319<SPACE> شناختی کارڈ نمبر لکھ کر 8070 پر میسج کریں۔ غیر رجسٹرڈ کاشتکار رجسٹریشن کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی دفاتر سے رابطہ کریں۔ یاد رہے یہ سبسڈی حاصل کرنے کے لیے واؤچر والا تھیلا اپنے قریبی ڈیلر سے طلب کریں۔ ایک کاشتکار زیادہ سے زیادہ دو تھیلوں پر سبسڈی حاصل کر سکے گا۔

☆☆☆☆